تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی

March 03, 2025

پریس ریلیز

اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام 'قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے تناظر میں اختراعی طریقہ تدریس' کے موضوع پر آن لائن خطبہ کا انعقاد

اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے زیر اہتمام 'قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے تناظر میں اختراعی طریقہ تدریس' کے موضوع پر آن لائن خطبے کا انعقاد کیا گیا۔ آن لائن خطبے کا انعقاد اٹھائیس فروری دو ہزار پچیس کو ہوا تھا اور شعبہ تعلیمی مطالعات، فیکلٹی آف ایجوکیشن کے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر آفاق ندیم خان نے یہ خطبہ دیا تھا۔ اساتذہ معلمین اور ریسرچ اسکالروں کے علاوہ ملک کے مختلف علاقوں میں اردو تدریس کے فرائض انجام دینے والے اساتذہ خطبے میں شامل ہوئے۔

آن لائن لیکچر کے منتظم سیکریٹری ڈاکٹر عبد الواحد، اسسٹنٹ پروفیسر، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے شرکا کے استقبال کے ساتھ خطبہ کا پروگرام شروع ہوا۔

پروفیسر جسیم احمد، اعزازی ڈائریکٹر، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اکادمی کی طرف سے شروع کیے گئے آن لائن لیکچر سیریز کے متعلق جو گزشتہ دو ماہ سے جاری ہے اور یہ تیسرا لیکچر ہے اس سلسلے میں شرکا کو بتایا۔ پروفیسر احمد نے تدریس و آموزش کے ایسے اختراعی طریقے وضع کرنے کی ضرورت اجاگر کی جو طلبہ کے لیے لچک دار، دلچسپ اور مسرت بخش ہوں۔ اس کے علاوہ انھوں نے کہا کہ روایتی طریقہ تدریس کو بھی تدریسیات میں شامل کر کے طلبہ کے لیے مفید مطلب بنایا جاسکتا ہے۔ اپنی گفتگو ختم کرتے ہوئے انھوں نے اس کی اہمیت اجاگر کی کہ معلمین اور مدرسین کے لیے تدریس و آموزش کے عمل کو مواد کے علم تک ہی محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ تدریس و آموزش کے عمل میں واضح ترسیل اور کارگرادائیگی کو ترجیح دینا چاہیے۔

آن لائن لیکچر سیریز کے کوآرڈی نیٹر ڈاکٹر نوشاد عالم، مترجم، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے خطبے کے لیے مدعو مہمان مقرر کا سامعین سے تعارف کراتے ہوئے ان کی علمی حصولیابیوں کا مختصر لیکن جامع خاکہ پیش کیا۔

مہمان مقرر ڈاکٹر ندیم نے قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس کے تناظر میں کلاس روم تدریس و آموزش میں اختراعی طریقہ تدریس متعارف کرانے کے سلسلے میں شرکا کو بتایا۔انھوں نے فلسفہ تعلیم کے ساتھ ساتھ متواتر آموزش کی ضرورت پر بھی زور دیا جس کے لیے معلم کو پر لطف اسباق تیار کرنے اور ہر طالب علم کے معیار کے مطابق انھیں ترتیب دینے کے لیے تفصیلی تحقیق درکار ہے۔ نصابی معاملہ کے ضمن میں انھوں نے کہا کہ معلمین کو کمرہ جماعت کی متنوع آبادی کے درمیان معدلت اور مساوات کی ضرورت کا احساس بہر حال ہونا چاہیے۔اس کے بعد انھوں نے مذاکراتی واشتراکی آموزش پر زور دیا۔خطبے کا اہم ترین پہلو مختلف مضامین میں نئی نئی تدابیر اور اختراعی طریقہ تدریس پر مشتمل ڈاکٹر آفاق ندیم کا بیان تھا۔انھوں نے اس کی وضاحت کی کہ کلاس روم میں برین اسٹارمنگ اور مسئلے کو حل کرنے کے اختراعی طریقہ ہائے تدریس کہانیوں کو نئے انداز میں گڑھنے میں کس طرح معاونت کرتے ہیں۔طلبہ کے آموزشی افق کو وسعت آشنا کرنے کے لیے انھوں نے لیکچر کے اخیر میں تجرباتی آموزش اور اشتراکی آموزش کے ساتھ ساتھ سرگرمی پر مبنی آموزش کے کردار پر زور دیا۔

ڈاکٹر حنا آفرین، اسسٹنٹ پروفیسر، اکادمی برائے فروغ استعداد اردو میڈیم اساتذہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اظہار تشکر پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

تعلقات عامہ دفتر

جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی